

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول ۲عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ۲

نمبر ۴۰ - جلد ۴ | لودیانہ ۱۷ نوامبر ۱۸۷۶ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

من تصنیف متجسس حق

گنہگار و خوشی ہو لو مسیحا آب آیا ہے
کلید گنج عقبے کی وہ اپنے ساتھہ لایا ہے

توقع ہے شفاعت کی اُسیکے نام سے ہمکو
اطاعت سے ؛ پھیر و سر کو جسکا قہر چھایا ہے

اُسی نے پورے وعدہ پر دیا ہے جان کو اپنی
خدا کی طرف سے اُسنے عجب ہی رتبہ پایا ہے

ملی نعمت عفو ہم کو شکر ملکر کریں اُس کا
غلاموں کو بھی ازادی کا حکم اُسنے سنایا ہے

دیا بار گناہ سے ہے کہ جسکو ساتھہ لایا ہے
یہہ عاصی عاجز و بیکس مسیح کے پاس آیا ہے

بیہودہ گوئی ×

یہہ لازم ہے انسان کو سچ کہے
جو سچ کہنا چاہے نہیں آدمی

فضا کا کوئی موقع ایسا پڑا
ہو نقصان انسان گر سچ کہے

دروغی کہ حال دلت خوش کند
جنہوں کا عقیدہ ہے اِس شعر پر

کہ بیہودہ گوئی سے روکو زبان
نہیں جب تمہارے سخن میں قرار

سنو یاد رکھو یہہ دلیں سدا
زباں سے کرے جو نہ ہرگز خطا

جو اُتری ہے حکمت فلک سے یہاں
یہی بات نازیبا ہے خاص و عام

مگر عام لوگوں کو یہہ بھول ہے
کوئی کام نازیبا گر دیکھہ کر

اسیطرح شاگرد اُستاد کا
خطا ہو وہ شاگرد کو جان کر

مگر یہہ روایت بزرگوں سے ہے
مناسب ہے پر خیال اُسکو ہے

کہے نہ زباں سے اُسے وہ کبھی
نظر آئے ہر جھوٹ سے دھاں بھلا

تو بہتر ہو وہ چپکا بیٹھا رہے
براز راستی کہ مشوش کند

بیجا تو وہ ناداں ہیں کاذب بشر
کہ اسمیں ہے دیکھو سراسر زیاں

تو ہوگا تمہارا نہ کچھہ اعتبار
کہ انجیل میں حق نے فرما دیا

اُسی شخص کو مرد کامل کہا
کرے دل کو پاک اور روکے زباں

نصیحت کا چھوٹا کرے گر کلام
نصیحت کا تارک تو مجہول ہے

ہو وے باپ اپنے کو مانع ہنر
کسی کام سے ہو اُسے روکنا

ورس کام کرنے پہ باندھے کمر
نصیحت سنو گرچہ خورد و سے ہے

اسی کو ہے بیہودہ بننے کہا | وہ کہنا جو کہنا کہ ہے نا روا
کہ وہ بات جس میں نہو راستی | زباں سے کہے نہ اُسے آدمی

نور افشاں

اخبار شعلہ طور کانپور میں ایک چٹھی پادری طامس اسمتہ صاحب کی بحوالہ اخبار ٹائمز درج ہے اگرچہ یہہ ایک خلاصہ ہے مگر ناظرین اخبار اِس چٹھی سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ ترکوں نے عیسائیوں کے ساتھہ کیا کچھہ کیا اور وہ چٹھی یہہ ہے *

چٹھی

بنام ایڈیٹر اخبار ٹائمز

صاحب من میں ایک خلاصہ چٹھی کا بھیجتا ہوں جو انگریزی بشپ کے پاس سے آئی ہے جو بروزلم میں ہیں اِس چٹھی سے ظاہر ہے کہ ترکوں نے کسقدر ظلم کیا اور یہہ ظلم عجیب ہے * دو تین دن ہوئے کہ ایک ترکی سپاہی جو جنگ میں مجروح ہوگیا تھا وہ حوالی بروزلم میں واپس آیا ہے اور اپنے ہمراہ ایک نہایت حسین بلگیریا کی لڑکی لایا ہے - ایک عیسائی نے

چاہا تھا کہ اسّی پونڈ اسکو دے اسکو رہا کر لے - مگر وہ فروخت کرنے سے اِنکار کرتا ہے - اور کہتا ہے کہ بجائے تنخواہ کے یہہ لڑکی مجکو دی گئی ہے پس اِسطرح سے اکثر عیسائیوں کی لڑکیاں فروخت ہوا کرتی ہیں حقیقت میں جو تہذیب گورنمنٹ یورپ کی ہے اور خاصکر اِنگلستان کی وہ اِس جدید تجارت کو کبھی روا نہ رکھے گی - اور ان قیدیوں پر اُن کے دوست ترک ظلم بھی کرتے ہیں اور سننے میں آتا ہے کہ جو چاہیں وہ ہم کریں مگر اِنگلستان ہمارا حامی رہے گا اور روس کو نہ آنے دیگا +

پس اِسوجہ سے اِنگلستان کی اعانت صرف اِسی حصہ کی عملداری میں نہیں ہوتی ہے بلکہ اور مقاموں پر بھی ہوتی ہے اور عیسائی اور مسلمان دونوں اہانت کرتے ہیں - مسلمان روس کا خوف کرتے ہیں مگر اِنگلستان کو حقیر جانتے ہیں +

—— دستخط طامس ہستہ پادری مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۸۵ء

مسٹر برودی صاحب نے تنباکو کی نسبت جو ایک اپنی مشتہر کی تھی اُسکا ترجمہ ہم ذیل میں اپنے ناظرین کے ملاحظہ کے واسطے اخبار خیرخواہ ہندوستان سے لکھتے ہیں - اور یہہ ہے +

تنباکو کا پینا اچھا نہیں ہے اِلّا تھوڑا سا پینا بھی مضر نہیں - تنباکو کا عطر بڑا زہر ہوتا ہے - یہانتک کہ دو قطرے پینے سے آدمی ہلاک ہوجاتا ہے - اِس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جو لوگ زیادہ تنباکو نوشی کا شغل کرتے ہیں تھوڑا بہت اثر اُسکا اُن کے بدن میں ضرور ہی رہجاتا ہے - تنباکو کا دھواں بھوک کو کسی قدر دفع کرتا ہے اور نظر کو مضرت بخشتا ہے - تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ تنباکو پینا اِنسان کی عمر کو گھٹاتا ہے اور بدن کو کاہل اور سست اور بھوک کو کم اور بینائی میں خلل ڈالتا ہے - اور اکثر بیماریوں کا باعث ہوتا ہے - اِنسان کو تنباکو کم پینا چاہیئے اور اُسکے ساتھ خالص گائے کے دودھ کا اِستعمال کرنا چاہیئے - کہ دودھ مصلح تنباکو ہے - سو برس سے اُدھر تمام ممالک یورپ و ایشیا میں اِسکی بڑی ترقی ہوئی ہے - مگر جس قدر ترک لوگ تنباکو پیتے ہیں اتنا اَور اَور قوموں میں اِسکا رواج نہیں ہے - جسکا یہہ نتیجہ ہے کہ اول ترک لوگ بڑے ذی ہمت اور محنتی ہوتے تھے اور اب روز بروز سست اور کاہل ہوتے جاتے ہیں - اولے اور انسب تو یہہ ہے کہ تا امکان اِس سے اجتناب کرتا رہے اور اسکے اِستعمال سے ڈرتا رہے کیونکہ یہہ مضر چیز ہے - اور اگر بالکل تنباکو نوشی کی عادت نہ جائے تو تقلیل تو ضرور ہے اور بہتر ہے +

صفائی حساب

—— آج کل مشتریان اخبار نورافشاں کے حساب کی صفائی ہو رہی ہے اِسلئے سب صاحبان مشتریان اخبار نورافشاں کی خدمت میں اِلتماس ہے کہ جن جن صاحبوں کے ذمہ قیمت اخبار واجب الادا ہو براہ مہربانی جلد مرحمت فرماویں اور ہم کو خط خطوط لکھنے اور تقاضا کرنے کی نوبت نہ آنے دیں اور جن جن صاحبان کی خدمت میں بل بابت قیمت اخبار نورافشاں کے ارسال ہو چکے ہیں وے صاحب بھی جلد حساب کے صفائی کی طرف متوجہ ہوں +

روح قدس کی اُلوہیت اور تاثیر

اور عہدہ کا بیان

اِنسان کی نجات کے کام حسب بیان پاک کتابوں کے باپ بیٹے روح قدس پر مشتمل ہیں یعنے خدا باپ نے نہایت دانائی سے یہہ بڑے قواعد نجات کے بوسیلہ کفارۂ مسیح کے جس میں عدل اور رحم اُسکا آشکارا ہو تجویز کئے اور خدا بیٹے نے اپنی ہی ذات پر وے سب بندوبست جس سے راستبازی اور سزائے گناہ کی پوری ہو اُٹھا لیئے اور خدا روح قدس اپنی قوت سے اِنسانوں کے دلوں میں اُن کاموں کی جو مسیح نے کیئے تاثیر بخش کر ایمان اور توبہ اور توکل کرواتا ہے - غرض واحد خدا اِنسان کی نجات کے کام میں اِسطرح سے مذکور ہوا کہ یہہ تینوں ہی بلکہ ایک خدا ہے اور کام اِن تینوں کا بھی یعنے نجات ایک ہی ہے - خدا کے سوا یہہ طاقت کس میں ہے کہ ایک بے گناہ ضامن کا فدیہ قبول کر لیوے جس سے شریعت کا دعویٰ پورا ہو - اور بجز خداوند مسیح کے کس شخص پر جرأت اور رتبہ ہے کہ سارے جہان کے گناہوں کا جو برخلاف مرضی خدا کے ہیں کفارہ کرے اور بغیر روح قدس کے کس میں یہہ تاثیر و قدرت ہے کہ بگڑے ہوئے اِنسانوں کے دلوں میں اثر بخشکے اِن کو توبہ اور پاکیزگی اور قبولیت مسیح کی طرف متوجہ کر سکے - یہہ مسئلہ پاک کتابوں میں ہمیشہ سے چلا آیا ہے اور یسوعی لوگوں کے دلوں کو تسلی بخشنیوالا ہے - روح قدس ایسا ازلی اور ابدی خدا ہے جیسے باپ اور بیٹا خدا ہے اُسی کا

کام ہی کہ آدمیوں کے دلوں میں وہ توکل مسیح پر آوردہ کام نجات کا جو نہایت بارکیا اور عجیب بھید ہی پیدا کرے خدا کی محبت ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اور مسیح کی الوہیت کا مذکرہ اسلئے کفارہ کے باب میں ہو چکا ہی جس الوہیت کے سبب وہ خدا اور ایمانداروں کے مابین واسطے ملاپ کے میانجی ہوا اور اب روحِ قدس کا ذکر کرتے ہیں۔ اوّل جو ذاتی اوصاف اور کام کہ خدا باپ کی نسبت لکھے گئے ہیں وہی روحِ قدس کی نسبت پاک کتابوں میں ذکر ہوئے ہیں اور اِسی سبب سے اُن کو ایک ہی جاننا چاہئے اور پرستش بھی ویسی ہی کرنی چاہئے۔ چونکہ وہ اِنسان کو پاکیزگی بخشتا ہی اِس واسطے پاک کتابوں میں اُسکا نام روحِ قدس رکھا گیا۔ اور خداوند یسوع مسیح کی پیدایش اور اُس کے خون کا بہانا بھی روحِ قدس ہی کے اثر سے ہوا۔ جیسے پیدایش کی بابت روحِ قدس کے اثر مقدم ہیں ویسے ہی نجات کی بابت بھی روحِ قدس اوّل ہی۔ غرض جو کام خدا نے کیا سو روحِ قدس نے کیا اور جو کام مسیح نے گنہگاروں کے واسطے کیا وہ بھی روحِ قدس کے اثر سے کیا اِس سے روحِ قدس کی الوہیت اچھی طرح ثابت ہی۔ حواریوں کو جو قوتِ معجزے کی واسطے ڈالنے بنیاد یسوعی جماعت کے بخشی گئی روحِ قدس کے اثر سے تھی اور ہزاروں گنہگار جو توبہ کرکے مسیح پر ایمان لائے وہ بھی روحِ قدس کا اثر ہی اور قیامت کے دن جو مٹی ہوئے بدن ایمانداروں کے واسطے پہنانے لباسِ حیاتِ دوام کے دوبارہ درست کئے جاویں گے وہ بھی روحِ قدس ہی کریگا اور جب مسیح مر کے جی اُٹھا اُس کو بھی روحِ قدس نے جلایا۔ غرض کہ ایمان ہمارا واسطے امید اور متابعت کے جیسا کہ خدا پر ہو ویساہی خداوند مسیح پر اور ویساہی روحِ قدس پر ہونا چاہئے کیونکہ ہم باپ بیٹے روحِ قدس کے نام پر بپتسما پاتے ہیں۔ خدا کے فضل اور محبت نے نجات کی بنیاد ڈالی اور خداوند مسیح نے اُس کو جاری کیا اور روحِ قدس نے اِنسانوں کے دلوں میں اُسکو موثر کیا*

عہدہ روحِ قدس کا صاف تب معلوم ہو سکتا ہی جب ایماندار لوگ اچھی طرح سمجھ لیویں کہ نجات کے مقدمہ میں روحِ قدس کیا کام کرتا ہی۔ جب تک یہہ بات صاف سمجھ میں نہ آوے تو جو جلال اور بزرگی روحِ قدس کو چاہئے ہرگز کسی سے ادا نہیں ہو سکتی اور جب تک خود وہ خدا جس نے ابتدا میں اِنسان کو پیدا کیا اپنی قدرت سے روشنی ظاہر نہ کرے تب تک اِنسانوں کے تاریک دلوں کا روشن ہونا محال ہی۔ مثلاً جب خداوند یسوع یا اُس کے حواریوں نے یہودیوں اور غیر قوموں میں جاکر بیان کیا کہ مسیح پر ایمان لاؤ اور اپنی نجات مسیح کی صلیبی موت پر موقوف سمجھو تب فریسیوں اور صدوقیوں کو جن کی سمجھ اور عادت اور مسیح اور اُس کی ذات کے ساتھ عداوت سب کو معلوم ہی اور رومیوں کو جن کی بت پرستی کی خصلت اور گناہ کی طبیعت تمام لوگوں میں مشہور ہی گناہ سے توبہ اور غضب سے نفرت کی وعظ کرنی مشکل تھی اور ایسے نجات دینیوالے پر جو نہایت شرمناک موت سے موا ایمان لانا اُن کو نہایت شرم کا باعث تھا۔ اور ہرگز متصور نہیں ہو سکتا تھا کہ یہودی اپنی شریعت کے تعصب کو یک بیک ترک کرکے مسیح پر ایمان لاویں اور مغرور رومی اور یونانی اپنے پیارے خیالوں کو ترک کرکے اور ایسے حقیر مسیح پر نجات کے لئے توکل کریں بلکہ اِسبات کے منادیوں کی اُنہوں نے نہایت حقارت کی اور ہر قسم کی اذیت اور تکلیف دی اور کلامِ پاک کو نہ مانا۔ اور جو لوگ ایامِ خورد سالی سے کسی مذہب کے معتقد رہے تھے خواہ سچے خدا کی پرستش یا بتوں کی پوجا میں جس وقت اُنہوں نے سُنا کہ یسوع ناصری وہی جلال رکھتا تھا جو خدا ہی اور اُس کی موت میں گناہونکا کفارہ ہی تو اُن کے دلوں میں نفرت زیادہ ہوئی اور جہاں تک اِنسانی عقل تقاضا کرتی ہی اُنہوں نے نہ مانا سوائے اِسکے مسیح کا مذہب ماننے میں دولت اور دوست اور نام اور ننگ نعمت ترک کرنی پڑتی تھی اِن سب کو چھوڑ کے مسیح پر ایمان لانا آسان نہیں تھا۔ لیکن پھر بھی یہہ سب عداوت اور سارے دنیاوی خیال لوگوں نے ترک کئے اور مسیح پر ایمان لائے نہ صرف ایک یا دو یا چار بلکہ اکٹھے ہزار در ہزار اور نہ صرف ایک بستی یا مشہور لوگوں میں یہہ ایمان مشہور ہوا بلکہ بڑے بڑے شہروں میں مثل یروشلم اور روم اور یونان کے شہروں انتھینی اور کارنتھ میں شہرت پکڑی اسکام کا ایسا ظہور ضرور روحِ قدس کی تاثیر تھی جس کو بہتوں نے رد کیا اُنہوں نے اُسی کو نجات بنیاد سمجھا حکیموں نے اُس کو نادانی اور بیوقوفی جانا اُنہوں نے خدا کی حکمت اور قدرت سمجھ کر مان لیا۔ حواریوں کو بھی خداوند مسیح نے کہا کہ وے یروشلم سے باہر نہ جاویں جب تک کہ روحِ قدس اُن پر نازل نہ ہووے اور عین وقت معین پر ظاہری طرز سے وعدے کے موافق اُن پر روحِ قدس نازل ہوا اور اُنہوں نے رنگارنگ معجزات کی طاقت پائی اور لوگوں کے وہم اور بطالت کو دور کرنے کے واسطے ایک سنگین ہتھیار حاصل کیا اور ایمان کی بنیاد قوم میں قائم کی۔ اور جیسا خداوند مسیح نے

وعدہ کیا تھا کہ روح قدس آکے دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت سے قایل کریگا صحت اِس کلام کی انجیل یوحنا کے ۱۶ باب ۸ آیت سے بخوبی ہوتی ہے جس میں لکھا ہے کہ خداوند مسیح نے فرمایا ہے کہ جب تسلی دینیوالا آویگا وہ دنیا کو گناہ اور صداقت اور عدالت سے ملزم کریگا گناہ سے اِسلئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہ لائے اور صداقت سے اِس لئے کہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں تم مجھے پھر نہ دیکھوگے اور عدالت سے اِس لئے کہ اِس دنیا کے سردار کی عدالت کی گئی فقط گناہ یہی ہے کہ خدا کے بیٹے پر توکل نہ کرے اور راستبازی اور طاقت کو جو روح کے اثر سے پیدا ہوتی ہے معلوم نہ کرے۔ اگرچہ مسیحی مذہب کی راستی کو عقلاً معلوم کرلے مگر ذہب اور حسد اور بعض غیرہ خطاؤں میں جو دنیا میں مشہور ہیں مبتلا رہکر مسیح کو صرف نبی یا معلم جانکر مان رکھے روح قدس اِسی گناہ کا انسان کو قایل کریگا۔ تب وہ اُس پاک خدا کے حضور میں جو اپنی ذات میں غیور ہے دعا کے وسیلے سے ڈرتا ڈرتا بطفیل مسیح قبولیت کی نیت پر آسکیگا یہ کام خاص روح قدس کے ہیں اور کسی انسان سے نہیں ہوسکتے۔ اور جو فرمایا کہ وہ صداقت سے قایل کریگا کہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں اُس کے یہہ معنے ہیں کہ مسیح کے کفارہ اور راستبازی کو جنکو لیکر وہ خدا کے حضور میں شفیع بنکر موجود ہے اور ساری برکات دنیاوی اور روحانی کو جو اُسی سے حاصل ہوتی ہیں اور اُس پر توکل رکھنے کو کہ جس سے ہمیشہ کی زندگی اور خوشی ملتی ہے لوگوں کے مغرور دل ہرگز نہیں قبول کرتے صرف روح قدس اُن کے دل میں اثر کرکے اِن باتوں کا قایل کرتا ہے تب اُنکے دل خود گواہی دیتے ہیں کہ ہم لاچار اور ناتوان بدون صداقت مسیح کے خدا کے حضور میں ہرگز صادق نہیں ٹھہر سکتے اور پھر اِس اُمید پر کہ صادق ٹھہریں اور غضب سے بچیں مسیح پر توکل کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ وہ دنیا کو عدالت سے بھی قایل کریگا کیونکہ اِس دنیا کے سردار کی عدالت کی گئی اِس کے یہہ معنے ہیں کہ مسیح نے گناہ اور شیطان اور دنیا پر فتح پائی اور جو لوگ اُسپر ایمان لاتے ہیں گناہ اور دنیا اور شیطان میں سے کسی کے قبضہ میں نہ رہینگے بلکہ اُنپر فتح پاوینگے لوگ انہیں بلاؤں سے ڈرتے ہیں سو خداوند مسیح نے اُن کے دلوں کو تسلی دی کہ ہمنے اُن پر فتح پائی ہے اور تمہیں بھی فتح بخشونگا۔ غرض کہ روح قدس اِس نجات کے کام میں بڑا بھاری وسیلہ ہے کہ تمام غلطیوں سے رہائی بخشتا ہے اور تمام خوفوں سے نجات دیتا ہے مسیح پر توکل اور نجات کی اُمید پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ یہی کام کرتا ہے اور ہمیشہ کریگا۔ بدون اِس اثر کے مسیحی مذہب کی بنیاد کچھ نہیں دل کی تبدیلی ہی خداپرستی کی جڑ ہے اور اُس جڑ کا لگانیوالا روح قدس ہے۔ اِسی روح قدس کے وسیلے سے اُنہوں نے دنیا کو قایل کیا اور بت پرستوں کے مندروں کو خودبخود بند کردیا اور اُن کی پرستش ہٹگئی اور لوگوں کو بتوں سے نفرت پیدا ہوئی اور ہزاروں آدمیوں نے جو شیطان کی زنجیر سے پابند تھے آزادگی حاصل کی۔ یہہ کام صرف اُن کے معجزوں سے نہیں ہوا کیونکہ ہزاروں لوگ باوجود معاینہ معجزات اُنکے کے ایمان لائے بلکہ جن کے دلوں میں روح قدس نے اثر کیا وہی ایمان لائے اور جن کے دل معجزات کو دیکھکر زیادہ تر سخت ہوئے تھے اُنہوں نے اندرونی اثر پاکر برملا ایمان کو قبول کیا۔ غرض یہہ دونوں قوت روح قدس کی جُدی جُدی ہیں۔ ایک وہ جس سے حواریوں کو طاقت معجزہ کی بخشی دوسری وہ جس سے ایمانداروں کے دلوں کو نجات قبول کرنیکی رغبت دی۔ سب لوگ جانتے ہیں کہ اِن دنوں اگرچہ معجزہ کی احتیاج کسی کو نہیں کیونکہ مسیحی مذہب نے جڑ پکڑی اور جماعتیں بنگئیں اور عقاید مشہور ہوئے لیکن دلوں کو تیار کرنے کی حاجت جیسے اگلے دنوں میں تھی ویسے ہی اب بھی ہے۔ اگر میں اُن خاص آدمیوں کا تذکرہ کروں جنہوں کو روح قدس نے دل تبدیل کرکے مسیح پر ایمان لانیکی قدرت بخشی تو بیشمار مثالیں پاک کتابوں سے دے سکتا ہوں کہ جو آگے گناہ میں گرفتار تھے روح کے وسیلے سے سچے ایماندار بنیں پر کچھ حاجت نہیں پڑھنیوالے آپ ہی پاک کلام میں پڑھ لیویں گے۔ غرض خداوند مسیح اپنا کفارہ ایک دفعہ کرچکا اور اب آسمان پر موجود ہے پر روح قدس اُس کی جماعت میں دنیا کے انتہا تک ہمیشہ موجود رہیگا تاکہ اُسکی تاثیر سے لوگوں کے دلوں میں پاکیزگی پیدا ہووے جیسا زمین میں تخم ڈالکے اُس کو پانی دینا اور ننگے گھاس پات سے بچانا ضرور ہے تاکہ اُگے اور برومند ہووے ویسا ہی کلیسیا کا تخم روح قدس کی تاثیر سے بڑھتا ہے تب راستبازی اور پاکیزگی کا میوہ لاتا ہے دعا کو بھی وہی مستجاب کرواتا ہے اور کمزوریوں میں ہم کو مدد بھی وہی دیتا ہے اور امتحان سے چھٹکارا بھی وہی بخشتا ہے اور اُس کے کام ہمیشہ جاری ہیں +

روح قدس کی تاثیر ایمانداروں کے دلوں میں اُسکے پھلوں سے ظاہر ہوتی ہے جیسے کہ تخم سے روئیدگی کے وقت نظر نہیں معلوم ہوتا بلکہ درخت کی اُٹھنی اور غیر بنی ہوئی صرف پھلوں سے شناخت ہوتی ہے ویسے ہی روح قدس بر وقت آنے کے نظر نہیں آتی لیکن دل کی تبدیلی اور پاکیزگی کے بڑھنے سے آشکارا ہوتا ہے۔ اور یہہ ظہور اُسکا ایسا



صاف ہو کہ کوئی غلطی نہیں کہا سکتا بلکہ اُس کے اثر سے لوگ خود اطلاع پاتے ہیں اور اُس کی قوت کے قایل ہوتے ہیں اور جس قدر اُس کا اثر زیادہ ہوتا ہو اُسیقدر محبت اور اخلاقی خوبیوں میں ایماندار ترقی پاتے ہیں اور خراب شہوتوں پر غالب آتے ہیں اور فرضوں کا ادا کرنا اُن کو آسان معلوم ہوتا ہو اور نئی زندگی اُسی کی قوت سے ایمانداروں کو ملتی ہو اور نجات کامل حاصل ہوتی ہو۔ روح قدس کچھہ نیا الہام ایمانداروں کے دلوں میں نہیں کرتا بلکہ جو الہام پاک کتابوں میں مندرج ہیں اُنہیر کے عمل کی توفیق دیتا ہو۔ اُس کا اثر سب ایمانداروں کے دلوں میں یکساں نہیں ہوتا بلکہ کسی کے دل میں بہت ہو اور کسی کے دل میں کم نظر آتا ہو۔ جو لوگ روح کی ہدایت نہ مانیں اُن سے روح کا اثر موقوف ہو جاتا ہو اور جو لوگ اُس کی ہدایت کو مانتے ہیں اور استعمال میں لاتے ہیں اُن پر روز بروز زیادہ ہوتا ہو۔ اب میں روح کی الوہیت اور عہدہ اور اثر کا بیان کر چکا۔ ایماندار آپ ہی اپنے دل میں بہ تجربہ اُس کی تاثیر کا اثر معلوم کرینگے اور سچ اور جھوٹھ اُسکا اُنپر خود عیاں ہو گا +

ہمدردی اور تہذیب

اجکل اہل اسلام ساکنان ہند جو بڑی بڑی مجلسیں قایم کر کے لمبی لمبی اسپیچیں بیان کرتے ہیں جنکا مدعا و مطلب یہہ ہوتا ہو کہ ترکستان میں چندہ جمع کر کے بھیجا جاوے اور وہ روپیہ زخمیوں کے صرف میں آوے تاکہ ہندوستانیوں کی ہمدردی کا شہرہ دور دور تک پھیل جاوے ایسے ایسے خیالات کے لوگوں کے واسطے ہم ذیل میں اخبار شعلہ طور کانپور سے ایک ایسا واقع دکھلاتے ہیں کہ جس میں حقیقی ہمدردی کیجاوے اور روپیہ سے مدد دیجاوے تھوڑی ہو۔ وہو ہذا

ان دونوں الفاظ یعنے ہمدردی و تہذیب کا آج کل اخبارات میں بڑا صرف ہو اور جسکو دیکھو بغیر کوڑی پیسہ خرچ کئے اور ہاتھہ پیر ہلاے اپنے ملک و وطن کا خیرخواہ بنا چاہتا ہو یہہ سہل ہو کہ تہذیب کا نام لے کر دوسرے لوگوں کی نیکی کا بدلہ صرف شکر گذاری کے لفظ پر ٹال دیا جاوے یا کالی ٹوپی اور کالا کوٹ پہن کر گذامی بن جاوے یا اپنے اخبار کا نام مادر تہذیب و اخلاق رکھلے لیکن یہہ سب مشکل ہو کہ عملاً سچے دل سے ایک شخص تہذیب کا مصداق اپنے تئیں بنائے اور اپنی ناموری اور دس روپیہ کے فایدہ کا خیال جو دل میں چھپا ہوتا ہو چھوڑ کر سچی سچی ہمدردی دکھلاوے اور خصوص ایسے وقت میں شاذ و نادر آدمی ہونگے جو اپنے ملک کی خیرخواہی اور ہمدردی کا وفاداری کے ساتھہ خیال کر سکیں۔ کیا یہہ موقع جبکہ بمبئی اور مدراس کے علاقجات میں قحط پڑا ہوا ہو اور ہر روز صدہا آدمی ایک روٹی کے نہ ملنے کے سبب سے مرجاتا ہو ہمدردی دکھلانے کا نہیں ہو۔ کیا بنگالہ کا طوفان جسمیں ہزارہا خلق اللہ تباہ اور جان سے گذر گئی درو دل ظاہر کرنے کی جگہہ نہیں ہو لیکن ہمنے ممالک مغربی و شمالی سے کسیکو بھی نہ سنا کہ اُسنے اپنے تھیلے سے ایک کوڑی نکال کر دی ہو یا آپ نہ سہی کسی عالم و فاضل نے فصاحت کے ساتھہ گفتگو کر کے اوروں لوگوں کو اُن مصیبت زدگان کی مدد پر ہمت دلائی ہوتی پس ہمکو لازم ہو کہ ہم ہندوستان کو اپنا ملک نہ کہیں اور ہمدردی کا نام نہ لیویں ہزار ہزار آفرین ہو اُن غیر ملک کے باشندے انگریزوں کو جو کچھہ خبر لیا کرتے ہیں ورنہ ایسی دو چار آفتیں اور آجاویں تو بالکل خاتمہ ہو اُسوقت شاید لمبی لمبی اسپیچ دینیوالے اور تھنکس کے کہنے والے ہندوستانی اسطرف رجوع کریں اب تو کوئی ان بیکسوں کی خون رولانے والی موت پر ایک آنسو بھی نہیں بہاتے +

[illegible]ء میں بمقام بمبئی زلزلہ آنے سے کچھہ جانوں کا زیان ہوا تھا چنانچہ آج تک وہاں کے لوگ اُسدن کو یاد کر کے بیقرار ہوتے ہیں اور بری سے بری آفت کی مثال میں اُسکا بیان کرتے ہیں لیکن یہاں تو خاص کلکتہ کے باشندے بھی جنکی آنکھوں کے سامنے ایک پل مارنے کے عرصہ میں ہزارہا آدمی بہ گیا اور جان سے گیا دم بھی نہیں مارتے۔ اپنے کو آب حیات کی مچھلی سمجھ کر اُچھل کود میں مصروف ہیں اور پیر پھیلائے آرام سے سوتے ہیں +

منقولات

بقیہ روبکار محکمہ برہمہ سماج

خلاصہ ثبوت مُدعا علیہم

مُدعا علیہم نے کوئی ثبوت زبانی تقریر کے سوا پیش نہیں کیا۔ اور ملاحظہ مضمون دھرم شاستر سے سوائے ست بچن اور حماقت کے کچھہ ظاہر نہیں کیا۔ باقی رہا یہہ امر۔ کہ رسومات ابائی اور شانکہ شال باہن تحریر میں نہیں سو واضح ہو کہ کوئی تحریری امر نہیں ہو کہ جسکو مُدعا علیہم پیش

کرسکیں اُسکی ترقی صرف جہالت اور حماقت سے ہوئی ہے کوئی قابل لحاظ نہیں ہیں +

تجویز محکمۂ ہذا

یہہ مقدمہ عرصہ مدید سے زیر تجویز تھا تامل یہہ تھا کہ شاید کوئی ایسا امر ظاہر ہو کہ بیان مُدعا علیہم کی تائید کرے یا شائگہ شال با من پیش ہو مگر تاحال کچھ ثبوت مُدعا علیہم نے اپنی بریت کے واسطے بجز واو یلا پیش عدالت کیا ہمکو اِس مقدمہ میں حسب ذیل وجوہات قابل پذیرائی دعوی مُدعیان ظاہر ہوئے ہیں۔

اول یہہ کہ فریقین ایک ہی خلط مادہ سے پیدا ہوئے کسی اعضا یا خلط یا حواس ظاہری و باطنی کی کمی بیشی پائی نہیں جاتی پس جیسا حق مُدعا علیہم نسبت مکرر کرنے شادی کی ہے ویسا ہی مُدعیان کو حاصل ہونا چاہئے۔

دوم ملاحظہ کتب طب سے واضح ہوتا ہے کہ عورت میں دس حصہ اور مرد میں ایک حصہ شہوت ہے پس بوجہ وحصہ زیادہ ہونے شہوت کے بیوہ عورات کو سخت مشکل ہوتا ہوگا کہ مرد سے یعنے دوسرے شوہر کے بغیر ضرور مرتکب بدافعالی ہوتی ہونگی ایسی سخت مجبوری کی حالت میں جو فعل زنا ناجائز اُس سے سرزد ہو وہ عورت قابل گرفت نہیں اُسکے جرم زنا ناجائز اور اسقاط حمل کا عوض اُس سے لینا واجب ہے کہ جو اُنکو مجبور رکھتا ہے۔

سوم ہر ایک مرد و عورت کو پندرہ برس سے لیکر ساٹھ برس تک غلبۂ شہوت رہتا ہے پس بوجہ کثرت شہوت ممکن نہیں کہ ۴۵ برس تک بیوہ عورت بدافعالی سے بچے اور پارسا ہووے جس حالت میں کہ مرد ایک ہفتہ بھی پارسا رہ نہیں سکتا بندوبست شہوت رانی کرلیتا ہے +

چہارم بموجب احکام دھرم شاستر موسومہ منوسمرتی ۳۔ گرڑ پوران ۳۔ مہابھارت ۴۔ رامائن پاراسرسمرتی بیوگان کو عقد ثانی کرنا واجب ہے +

پنجم کوئی خلط یا مادہ نسبت مرد مذکران کی عورات میں کم نہیں ہے بلکہ عورات میں مردوں سے ۹ حصہ زیادہ شہوت کا واجب ہے کہ اُن کے حق میں بہ نسبت مذکران زیادہ لحاظ ہووے + باقی آیندہ

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب نورافشاں سلامت +

آداب نیاز۔ ایک صاحب میرے دوستوں میں سے تلاش دین حق میں ہیں خلوت میں مجھ سے دریافت فرمایا کہ دعا عفو گناہ کے لئے کس طرح مانگنی چاہئے میں نے بموجب احکام انجیل جلیل جو مناسب سمجھا سو اُسے عرض کیا۔ چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ دوست موصوف کے دل پر روح القدس تاثیر فرما رہا ہے کیونکہ آج اُنہوں نے مجھے ایک غزل بنا کر دی[*] جس کے دیکھنے سے میرا دل اِس قدر خوش اور شکر گذار ہوا کہ اگر آپ مناسب جانیں تو میں اِسی خوشی میں عیسائی صاحبان ناظرین اخبار کو شامل کرنا چاہتا ہوں اور دل سے درخواست کرتا ہوں کہ نہایت صدق دل سے مصنف صاحب اِس غزل کے حق میں دعا کریں کہ خداوند مسیح اُن کو ترقی آسمان اسقدر عطا فرماوے کہ جو جال شیطان نے اُن کی چاروں طرف پھیلا رکھا ہے اُس کو توڑ تار مسیح کے گلہ میں شامل ہو اپنی مراد پاویں فقط

[*] غزل مذکورہ بالا صفحہ اول کالم اول میں درج ہے +

راقم بندہ مسیحی

اخبارات مُلکی وولایتی

کابل پھر جو خبریں کابل سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض سردار جو اِس غرض سے روانہ کئے گئے تھے کہ پہاڑی لوگ فوج میں بھرتی کرنے واسطے لاویں اُن میں سے اکثر رنگروٹ لیکر آگئے ہیں۔ تین ہفتہ کا عرصہ گذرا ہے کہ سردار محمد یوسف خان چار ہزار آدمی پیادہ فوج کے واسطے لایا۔ یہہ لوگ دربار عام میں امیر کی خدمت میں پیش ہوئے اور انہیں حکم ملا کہ بدخشان کو روانہ کئے جائیں۔ دوسرے دن کرنل حبیب اللہ خان دو سو آدمی سواروں کی فوج کے واسطے لایا اور وہ بھی بعد ملاحظہ حاکم ہزارہ کے پاس بھیجے گئے۔ ابراہیم خان نے جو دو سو آدمی بہم پہونچائے وہ توپخانہ پر مقرر ہوئے اور وہ سلطان حاکم قلات کے پاس بھیجے گئے ہیں +

سوات سے ایک قاصد آیا ہے اور وہ بیان کرتا ہے کہ امیر کابل کے ریاست کے اُس حصہ کے آدمی جو یہہ باور کرتے ہیں کہ امیر صاحب انگریزوں سے جہاد کرینگے اِس خبر کو سنکر بہت ناخوش ہوئے ہیں کہ وہ دربار دہلی میں شامل ہونگے +

بخارا کا ایک سوداگر بیان کرتا ہے کہ حاکم تاشقند نے امیر بخارا کے پاس ایک پیغام بھیجا ہے جسمیں اُنہوں نے سبز شہر کے لینے کی درخواست کی ہے اور کہا ہے کہ گورنمنٹ روس اِس شہر کے لینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ سنا جاتا ہے کہ امیر بخارا نے اِس درخواست کو ناپسند کرکے مسترد کردیا ہے +

مدراس میں قحط نے لوگوں کو ایسا ڈرایا ہے جو ذیل کی



مثال سے بخوبی واضح ہوسکتا ہی ایک شخص ضلع کے محبس میں قید تھا اسکی قید کا زمانہ گذر گیا اور جب اُسکو رہا کرنیکے واسطے لایا گیا تو اُسنے کہا کہ میں زندہ رہنے کیواسطے قید رہنا بہ نسبت اسکے پسند کرتا ہوں کہ بھوکوں مرنیکے واسطے رہا کیا جاؤں +

فوج کی تیاری- پانیر کا ایک فوجی کارسانڈنٹ خبر رساں ہی کہ انگلستان میں شرقی یورپ کو فوجیں بھیجنے کی تیاریاں ہورہی ہیں- دو حصہ فوج کے مستعد ہورہے ہیں ایک حصہ فوج کا جسمیں قریب ۲۵ ہزار آدمی کے ہونگے اور وہ در صورت جنگ واقع ہونے کے اسکندریہ یا قسطنطنیہ کو جاویگا دوسرا حصہ جسمیں بائیس ہزار آدمی ہونگے وہ جزیرہ مالٹا کو روانہ ہوگا غالباً لارڈ نیپیر صاحب بہادر آف مگڈلا اس فوج کے کمانڈر ہونگے اور سر گارنٹ ولزلی صاحب اعلیٰ افسر اسٹاف کے اور جنرل آرمسٹرانگ صاحب ایڈجوٹنٹ جنرل مقرر ہونگے گورنمنٹ ہند بھی ایک فوج مصر کے واسطے اگر ضرورت پڑے تو تربیت کر رہی ہی +

راج کوٹ سے ایک خاص تاربرقی ۱۰ ماہحال کو بمبئی گزٹ میں اس مضمونکا مشتہر ہوا ہی کہ ہندوستانی رجمنٹ ۱۵ بیدل کی تین کمپنی دوارکا میں کام جنگ دینے کیواسطے آمادہ ہیں- بدیں وجہ کہ واگری سے مفسدہ ہونے کی رپوٹ ہوئی ہی +

ہمارا معصر لاہور سے معتبر طور پر یہہ خبر دیتا ہی کہ سرکار نے یہہ قطعی فیصلہ کردیا ہی کہ اس موسم سرما میں درہ کوہاٹ اور کوہستانی آفریدیوں پر جنہوں نے سرکاری علاقہ پر حملہ کرنے کی پیشقدمی کی تھی چڑھائی کی جاویگی + ایڈیٹر

عیسائیوں پر ظلم- ایک تار برقی جو مقام دبچو واقع چین سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ جسقدر عیسائی وہاں ہیں اور خاصکر اُن لوگوں پر جو حال میں عیسائی ہوتے ہیں چینی بڑا ظلم کر رہے ہیں +

جاپان- اہالیان خاندان شاہی جاپان کے واسطے ایک نہایت عمدہ پوشاک تجویز ہوئی ہی جاپان میں بڑی ترقی ہر چیز میں ہوئی ہی اور روز بروز لوگ ترقی کرتے ہیں +

امدادی پولیس- گورنمنٹ پنجاب نے گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی سے کسی قدر حصہ پولیس کی فوج کا طلب کیا ہی تاکہ دربار دہلی میں اُس سے کام لیا جاوے لہذا کرنیل ٹیلر صاحب لاہور کو جانے والے ہیں تاکہ ضروری انتظام کریں +

پٹیالہ- ڈاکٹر سکرون صاحب بہادر سول سرجن لاہور ریاست پٹیالہ کے میڈیکل ایڈوائزر (مشیر طبتی) مقرر ہوئے ہیں اس لئے اُن کے قائم مقام ڈاکٹر بینی صاحب بہادر لاہور کے مستقل سول سرجن ہوجائینگے-

سر جان سٹریچی صاحب- ہم مسرت یہہ امر لکھتے ہیں کہ جناب سر جان سٹریچی صاحب بہادر کی تقرر بطور ممبر مالی کونسل جناب گورنر جنرل ہند ہونے کی خبر سرکاری طور پر مشتہر ہوگئی ہی +

آدم خوری- پیرس میں ملک نیو کیلڈونیا سے یہہ عجیب و غریب خبر آئی ہی کہ ملک مذکور کے اصلی باشندوں میں کچھ فساد ہوگیا تھا اُس کے فرو کرنے کیواسطے ایک بحری کپتان مسمی ہیرٹ صاحب بھیجے گئے تھے جب وہاں پہونچے تو وہاں کے ایک شہ زور سردار مسمی پانندی بچوئی صاحب موصوف کو پکڑ لیا اور فوراً نوچ کھا گیا-

شناوری- لنڈن میں دو لیڈیاں شرط باندہ کر ایام نالہ میں نصف میل تک پیرتی چلی گئیں آخر جس لیڈی نے اس مقام مشروطہ سے عبور کیا اُسکو سونے کا تمغہ اور رستم رودبار کی خطاب دیا گیا +

انتخاب تاربرقی

لنڈن- ۲۱- نومبر- رجمنٹ لانسرز نمبر ۱۲ کا ہندوستان کو روانہ ہونا ملتوی رہا اب اسکو حکم ہوا ہی کہ مقام شارنکلف میں مقیم رہے- ایک مراسلہ مورخہ ۷ نومبر منجانب پرنس گورشیکاف صاحب وزیر دول خارجہ روس اسمی لارڈ ڈربی صاحب بہادر وزیر دول خارجہ انگلستان میں اس امر پر بہت زور دیا گیا ہی کہ ٹرکی کو سالم اختیار نہ دیا جاوے +

۱۹- نومبر ۱۸۷۶ء- روس ٹرکی سے یہہ باتیں چاہتا ہی کہ عیسائی صوبوں میں عیسائی گورنر مقرر ہوں اور وہیں کے سرکاری عہدہ دار لئے جائیں اور سرکیشیا والوں کو نکالدیا جاوے اور عام نگرانی کے واسطے کانسلوں کی کمیشن مقرر ہو +

لنڈن- ۱۷- نومبر ۱۸۷۶ء- مقام وولچ کے سلاح خانہ اور پورٹسموتھ کے جہازی سٹیشن میں بڑی سرگرمی ہورہی ہی جناب لارڈ سیلسبری صاحب بہادر معہ ہمراہیان ۲۰- نومبر دوشنبہ کے روز قسطنطنیہ کو روانہ ہونیوالے ہیں-

سنیٹ پٹیرسبرگ- ۱۸- نومبر ۱۸۷۶ء روس کے جنوب میں بذریعہ ریل تجارتی مال کے آمد و رفت بند ہوگئی غالباً اس کا باعث جنگ کی تیاریاں ہیں +

لنڈن- ۱۹- نومبر ۱۸۷۶ء- انگلستان کے نہایت مذور کے ساختہ مشورہ دینے پر باب عالی نے کانفرنس مجوزہ یورپ کے انعقاد کو بغیر کسی قسم کے شرط کے منظور کرلیا +

کانفرنس میں ٹرکی کی طرف سے غالباً صفوت بادحت پاشا شریک ہوں گے +

بمبئی - ۲۰ نومبر ۱۸۹۷ء - روس چھ فوجی کاربس روانہ کرنیوالا ہے - ٹرکی لوگ ہرزگوبنیا سے واپس آرہے ہیں اور ٹرکی فوج دریائے ڈینوب پر جمع ہو رہی ہے - آج لارڈ سیلبری صاحب بہادر ڈیوک ڈیکز صاحب سے ملاقات فرمائینگے اور پھر برلن اور وائینا کو تشریف لیجائینگے انگریزی انجنیر قسطنطنیہ میں پہونچ گئے ہیں +

واشنگٹن - ۲۰ نومبر ۱۸۹۷ء - امریکہ کا پریسیڈنٹ ابھی تک منتخب نہیں ہوا - اضلاع فلوریڈ کارولینا جنوبی کے ووٹ ابھی تک شمار میں نہیں آئے اُن کے شمار ہونے پر نتیجہ معلوم ہوگا +

لودیانہ

غلہ کی مانگ پورب سے چلی آتی ہے سٹیشن ریلوے پر بوریوں کے انبار لگے ہوئے ہیں اس ہفتہ میں کثرت سے غلہ پورب گیا مگر جسقدر خریداری ہے اُسقدر گرانی نہیں ہوئی البتہ نخود کچھ گراں ہو گیا ہے +

پل دریائے ستلج کا بڑے اہتمام کے ساتھ طیار ہو رہا ہے یہ خبر جو اکثر اخباروں میں شایع ہوئی ہے کہ ۱۳ نومبر کو پل ستلج کی تین کوٹھیاں گر گئیں غلط ہے +

کل صبح کو جناب مسٹر وارٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس دربار دہلی کے اہتمام کیواسطے تشریف فرما دہلی ہونگے اور انکے ہمراہ ۲ کنسٹبل دو ڈپٹی انسپکٹر وایک انسپکٹر وکسیقدر سوار وسارجنٹ جائینگے +

۲۴ اگست ۱۸۹۷ء کے پرچہ نور افشاں میں جو خبر موضع باگڑیاں کے بہ لکھی گئی تھی کہ ایک چمار اور اُسکی بہو نے اپنے بیٹے کو مار ڈالا ہے ۲۷ نومبر کو صاحب کمشنر بہادر نے چمار کو پھانسی اور چماری کو حبس دوام اور عبور دریائے شور کی سزا دی +

کیفیت اموات وصحت پنجاب

بابت اُس ہفتہ کے جو ۳۰ اکتوبر ۱۸۹۷ء کو ختم ہوا

اس ہفتہ میں چند اضلاع کے کاغذات وقت پر نہیں آئے اس لئے رپوٹ نامکمل ہے مگر جن اضلاع سے مکمل رپوٹیں آگئی ہیں اُن کی میزان کرنے سے معلوم ہوا کہ ہفتہ حال میں کل (۱۰۹۴۴) اموات درج رجسٹر ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں ۹۳۴۴۲ درج ہوئی تھیں +

۲۵۸ اموات ہیضہ سے درج رجسٹر ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں ۳۴۲ درج ہوئی تھیں - ہر ضلع میں اموات ہیضہ کی تعداد حسب ذیل ہے - پشاور - بنوں - ہزارہ - ڈیرہ اسمعیل خان جہلم - گوجرانوالہ - ملتان - گجرات - لاہور - سیالکوٹ راولپنڈی -

ضلع پشاور میں ۲۹ مقامات میں اموات ہیضہ درج رجسٹر ہوئیں - ان میں سے ۱۴ مقامات نئے مبتلا ہوئے مگر سوائے موضع ننگرام کے جسمیں ۱۲ اموات ہوئیں اور کسی جگہہ اموات کی تعداد ۴ سے زیادہ نہ تھی اور ۱۱ مقامات میں تو صرف ایک ہی ایک موت ہوئی + قصبات پشاور و مشہا منگل خیل جو پیشتر سے مبتلا ہیں اُن میں اموات ہیضہ کی تعداد ۳۰۸ - اور ۷ تھی +

ضلع بنوں میں یہہ مرض ۴ نئی جگہوں اور ۲ پیشتر سے مبتلا جگہوں میں ہوا مگر کثرت اموات کی ان جدید مبتلا شدہ مقامات میں رہی - لکی مورت ایڈورڈس آباد کی چھاونی اور قصبہ دونو - تل یاسن خیل - پہاڑ خیل ڈہاک منڈرہ خیل - ان میں ۳۴ اموات یعنے پنجاب کی کل تعداد اموات کی ⅘ کی برابر واقع ہوئیں - باقی آٹھ مقامات میں خال خال واردات ہوئیں مگر پیشتر کے مبتلا شدہ مقامات کہاگہن اور ہنروان میں ۵ و ۴ اموات ہوئیں +

ضلع ہزارہ میں اموات ہیضہ ۷ جدید مقامات اور ۵ پیشتر سے مبتلا شدہ میں درج رجسٹر ہوئیں مجموعی تعداد اموات کی مقامات اول الذکر میں ۱۵ اور آخر الذکر میں ۱۴ تھی - تعداد اموات کسی مقام میں ۴ سے زیادہ نہ تھی مگر باستثنائے ان دیہات کے - سلطان پور جسمیں ۵ اموات ہوئیں اور بالاکوٹ وکنڈیان جنمیں ۵ و ۴ اموات ہوئیں +

ضلع ڈیرہ اسمعیل خان میں ہیضہ کی اموات ۳ نئے مقامات اور ۳ پیشتر سے مبتلا شدہ میں درج رجسٹر ہوئیں مجموعی تعداد اموات کی اول الذکر مقامات میں ۱۳ - اور آخر الذکر میں ۹ تھی - قصبہ ٹانک میں جو پیشتر سے مبتلا ہے ۳ اموات اور موضع رکور میں جو نیا مبتلا ہوا ہے ۵ اموات واقع ہوئیں سوائے ان کے اور کسی جگہہ تعداد اموات ۲ سے زیادہ نہ تھی +

ضلع جہلم میں اموات ہیضہ ۴ جگہہ درج رجسٹر ہوئیں - منجملہ ان کے ۲ نئی جگہہ تھیں - نئے مبتلا شدہ موضع جٹوہ میں ۵ اموات ہوئیں اور پیشتر سے مبتلا شدہ مقامات کلر کہار - وبھوکینی میں ۴ و ۲ +

ضلع گوجرانوالہ میں نئے مقام موضع بوہرہ کلان میں ۸ اموات وقوع میں آئیں اور ۲ پیشتر کے مبتلا مقامات رام نگر وجنڈیالہ بگوالہ میں ایک ایک موت ہوئی +

ضلع ملتان میں ۸ اموات صرف دو نئے مبتلا شدہ دیہات الیوہ اور مہرہ واقع تھانہ میلسی میں ہوئیں موضع اول الذکر میں ۷ اور ماخر الذکر میں ایک +

ضلع گجرات میں جو ۲ اموات ہیضہ سے ہوئیں اُنمیں سے ۳ تو نئے مبتلا شدہ مقام دریک خاص اور ۲ موضع کہ جو پیشتر سے مبتلا شدہ میں ہوئیں